ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ/طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا سرکاری اسکولوں کی بہتری کا عزم

پرویز خٹک کے دور میں تعلیمی بجٹ میں 18 فیصد اضافہ، 4 نئے کالجز کا قیام زیر غور

ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ/طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم کی جا رہی ہیں

پشاور (نمائندہ خصوصی) 12 جون: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پشاور ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے کہا ہے کہ سرکاری سکولوں میں تعلیمی معیار بہتر بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ اور طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ والدین اور اساتذہ کا رابطہ بڑھے بغیر تعلیمی نتائج میں بہتری ممکن نہیں۔ تقریب گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول نمبر 3 حیات آباد میں منعقد ہوئی جس میں مختلف سرکاری اسکولوں کے 240 طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں 12 سرکاری سکولوں کی چار دیواری مکمل کی گئی اور 3 سکولوں میں پینے کے صاف پانی کے پلانٹ لگائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے تعلیمی بجٹ میں 18 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جس سے نئے کمرے، لیبارٹریز اور اساتذہ کی تربیت پر کام تیز کیا جائے گا۔ ان کے مطابق 4 نئے کالجز کے قیام کی تجاویز صوبائی حکومت کو بھیجی گئی ہیں جن پر رواں مالی سال کے آخر تک فیصلہ متوقع ہے۔

تقریب میں ہونہار طلبہ میں لیپ ٹاپ اور وظائف کے چیکس بھی تقسیم کیے گئے۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حیات آباد کی طالبہ مریم گل نے اسٹیج سے کہا کہ سائنس لیبارٹری کی کمی اور اساتذہ کی غیر حاضری طالبات کے لیے بڑا مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے اس شکایت پر کہا کہ ایک ماہ کے اندر ہر سکول میں شکایت سننے کا باکس لگایا جائے گا اور ہر پندرہ دن بعد والدین کا فیڈبیک لیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے کہا کہ اساتذہ کی حاضری کے لیے بائیومیٹرک نظام 1 جولائی سے تمام سرکاری سکولوں میں نافذ کیا جائے گا اور اس کی رپورٹ ہر ماہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس میں جمع کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو اساتذہ بار بار غیر حاضر پائے گئے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ تقریب کے بعد مہمانوں نے سکول کے سائنس بلاک کا دورہ کیا اور طلبہ کے سائنسی ماڈلز دیکھے۔

(صفحہ/ایڈیٹر کے صفحات)

ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ/طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا سرکاری اسکولوں کی بہتری کا عزم

پرویز خٹک کے دور میں تعلیمی بجٹ میں 18 فیصد اضافہ، 4 نئے کالجز کا قیام زیر غور

ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ/طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم کی جا رہی ہیں

پشاور (نمائندہ خصوصی) 12 جون: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پشاور ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے کہا ہے کہ سرکاری سکولوں میں تعلیمی معیار بہتر بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ اور طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ والدین اور اساتذہ کا رابطہ بڑھے بغیر تعلیمی نتائج میں بہتری ممکن نہیں۔ تقریب گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول نمبر 3 حیات آباد میں منعقد ہوئی جس میں مختلف سرکاری اسکولوں کے 240 طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں 12 سرکاری سکولوں کی چار دیواری مکمل کی گئی اور 3 سکولوں میں پینے کے صاف پانی کے پلانٹ لگائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے تعلیمی بجٹ میں 18 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جس سے نئے کمرے، لیبارٹریز اور اساتذہ کی تربیت پر کام تیز کیا جائے گا۔ ان کے مطابق 4 نئے کالجز کے قیام کی تجاویز صوبائی حکومت کو بھیجی گئی ہیں جن پر رواں مالی سال کے آخر تک فیصلہ متوقع ہے۔

تقریب میں ہونہار طلبہ میں لیپ ٹاپ اور وظائف کے چیکس بھی تقسیم کیے گئے۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حیات آباد کی طالبہ مریم گل نے اسٹیج سے کہا کہ سائنس لیبارٹری کی کمی اور اساتذہ کی غیر حاضری طالبات کے لیے بڑا مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے اس شکایت پر کہا کہ ایک ماہ کے اندر ہر سکول میں شکایت سننے کا باکس لگایا جائے گا اور ہر پندرہ دن بعد والدین کا فیڈبیک لیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے کہا کہ اساتذہ کی حاضری کے لیے بائیومیٹرک نظام 1 جولائی سے تمام سرکاری سکولوں میں نافذ کیا جائے گا اور اس کی رپورٹ ہر ماہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس میں جمع کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو اساتذہ بار بار غیر حاضر پائے گئے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ تقریب کے بعد مہمانوں نے سکول کے سائنس بلاک کا دورہ کیا اور طلبہ کے سائنسی ماڈلز دیکھے۔

(صفحہ/ایڈیٹر کے صفحات)

ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ/طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا سرکاری اسکولوں کی بہتری کا عزم

پرویز خٹک کے دور میں تعلیمی بجٹ میں 18 فیصد اضافہ، 4 نئے کالجز کا قیام زیر غور

ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ/طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم کی جا رہی ہیں

پشاور (نمائندہ خصوصی) 12 جون: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پشاور ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے کہا ہے کہ سرکاری سکولوں میں تعلیمی معیار بہتر بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہفتہ تعلیم کے موقع پر ہونہار طلبہ اور طالبات میں تعلیمی شیلڈز تقسیم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ والدین اور اساتذہ کا رابطہ بڑھے بغیر تعلیمی نتائج میں بہتری ممکن نہیں۔ تقریب گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول نمبر 3 حیات آباد میں منعقد ہوئی جس میں مختلف سرکاری اسکولوں کے 240 طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں 12 سرکاری سکولوں کی چار دیواری مکمل کی گئی اور 3 سکولوں میں پینے کے صاف پانی کے پلانٹ لگائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے تعلیمی بجٹ میں 18 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جس سے نئے کمرے، لیبارٹریز اور اساتذہ کی تربیت پر کام تیز کیا جائے گا۔ ان کے مطابق 4 نئے کالجز کے قیام کی تجاویز صوبائی حکومت کو بھیجی گئی ہیں جن پر رواں مالی سال کے آخر تک فیصلہ متوقع ہے۔

تقریب میں ہونہار طلبہ میں لیپ ٹاپ اور وظائف کے چیکس بھی تقسیم کیے گئے۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حیات آباد کی طالبہ مریم گل نے اسٹیج سے کہا کہ سائنس لیبارٹری کی کمی اور اساتذہ کی غیر حاضری طالبات کے لیے بڑا مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر نسرین جلال خٹک نے اس شکایت پر کہا کہ ایک ماہ کے اندر ہر سکول میں شکایت سننے کا باکس لگایا جائے گا اور ہر پندرہ دن بعد والدین کا فیڈبیک لیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے کہا کہ اساتذہ کی حاضری کے لیے بائیومیٹرک نظام 1 جولائی سے تمام سرکاری سکولوں میں نافذ کیا جائے گا اور اس کی رپورٹ ہر ماہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس میں جمع کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو اساتذہ بار بار غیر حاضر پائے گئے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ تقریب کے بعد مہمانوں نے سکول کے سائنس بلاک کا دورہ کیا اور طلبہ کے سائنسی ماڈلز دیکھے۔

(صفحہ/ایڈیٹر کے صفحات)